

# UNIVERSITY OF KARACHI



## URDU

BSCS-306

Name of Student: MUHAMMAD AMAS WASEEM

Seat No: B20102077

Class Roll No: 36

Section: A

Semester No: 2<sup>nd</sup>

Submitted to: Dr. Tahmina Abbas

DEPARTMENT OF COMPUTER SCIENCE

UNIVERSITY OF KARACHI

## نظم: "اذان"

### تعارف شاعر:-

سر محمد اقبال ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو پیدا ہوئے۔  
جو علامہ اقبال کے ناکے اپنے فطرت کی وجہ سے مشہور  
ہوئے۔ آپ ایک مسلمان شاعر اور فلسفی تھے۔ آپ نے  
پاکستان کا نظریہ دیا اور مسلمان برہمن میں بیداری کی روح  
پھونکی۔ آپ کی فطرت کمال ہے۔ آپ کو شاعر مشرق کہا جاتا ہے  
آپ کی شاعری تصورات کی شاعری ہے لیکن وہ غیر آپریمیاں  
رتی ہے وہ تشبیہ تشبیہات، استعارے اور محفوں میں علامتوں  
کے ذریعے اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے۔

### خلاصہ:-

ایک رات صبح کے ستارے دوڑے ستاروں سے  
کہا کہ کیا تم نے کبھی رات کے آفریقہ میں انسان کو جی جانتے  
ہوئے دیکھا ہے۔ مرتفع و نواب دیکھتے ہوئے جانتی ہے  
اور اسے نہ پہچانتے تھے سمجھا کہ اس پھوٹے سے فٹت  
ماسویا رہا ہے بہترین اگر یہ گاہ اٹھے تو جان لیا  
قیامت پر پار دے۔

پھر ستارے نے گفتگو میں شامل ہوئے ہوئے  
کہ اس کے علاوہ کوئی اور بات نہیں ہو سکتی، ہمیں انسان  
سے کیا سروکار۔

پھر وہ مہیں کہ جائزہ مداخلت کی اور اولام  
آسمان کے ستارے ہو اور انسان زمین کا۔ تم رات کو ٹھکتے  
ہو اور وہ دن کو۔ لیکن اگر یہ رات کے وقت جائزہ کی



لذت سے واقف ہو جائے یعنی رات کے وقت اللہ  
کی عبادت سے یگانگہ حاصل ہو سکتا ہے تو یہ مشقی ہر خاں  
میں کے اندر قدرت نے خان یگانہ را از ہرے ہوئے میں  
تو انسان ٹریڈ سے بھی اونچا درجہ حاصل کرے اس کی آغوش  
میں وہ نور ہے جو بے نقاب ہو جائے آسمان کے تار  
ستارے اور سیارے اس کے جلوؤں میں کھو جائیں۔ ابھی  
یہ باتیں ہوئی رہی تھیں کہ اچانک فضا میں اذان کی  
آواز گونجی اور فضا اذان کی آواز سے ہر گئی یہی وہ نعرہ  
ہے جسے سن کر پیاروں کے دل بھی تپنے لگتے ہیں یعنی  
انسان کو اللہ کی طرف سے مگر اہنہ طایفہ مل گیا۔